جمعہ 16- جولائی 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

☎ 213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

جمعہ 16- جولائی 1999ء 2 ربیع الثانی 1420 ہجری- 16- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 159

نیکی پر استقلال ضروری ہے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا-

اے عبداللہ فلاں شخص کی طرح نہ ہو جانا وہ پہلے رات کو تہجد پڑھا کرتا تھا لیکن اب اس نے چھوڑ دیا ہے-

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب مایکرہ من ترک قیام اللیل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

راہ سلوک میں مبارک قدم دو گروہ ہیں- ایک دین العجائز والے جو موٹی موٹی باتوں پر قدم مارتے ہیں- مثلاً احکام شریعت کے پابند ہو گئے اور نجات پا گئے- دوسرے وہ جنہوں نے آگے قدم مارا- ہرگز نہ تھکے اور چلتے گئے، حتیٰ کہ منزل مقصود تک پہنچ گئے، لیکن نامراد وہ فرقہ ہے کہ دین العجائز سے تو قدم آگے رکھا، لیکن منزل سلوک کو طے نہ کیا- وہ ضرور دہریہ ہو جاتے ہیں- جیسے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو نمازیں بھی پڑھتے رہے چلہ کشیاں بھی کیں، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا- جیسے ایک شخص منصور مسیح نے بیان کیا کہ اس کی عیسائیت کا باعث یہی تھا کہ وہ مرشدوں کے پاس گیا، چلہ کشی کرتا رہا، لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا، تو بدظن ہو کر عیسائی ہو گیا-

سو جو لوگ بے صبری کرتے ہیں، وہ شیطان کے قبضہ میں آجاتے ہیں- سو متقی کو بے صبری کے ساتھ بھی جنگ ہے- بوستان میں ایک عابد کا ذکر کیا گیا ہے کہ جب کبھی وہ عبادت کرتا تو ہاتف یہی آواز دیتا کہ تو مردود و مخذول ہے- ایک دفعہ ایک مرید نے یہ آواز سن لی اور کہا کہ اب تو فیصلہ ہو گیا- اب ٹکریں مارنے سے کیا فائدہ ہو گا- وہ بہت رویا اور کہا کہ میں اس جناب کو چھوڑ کر کہاں جاؤں- اگر ملعون ہوں، تو ملعون ہی سہی- غنیمت ہے کہ مجھ کو ملعون تو کہا جاتا ہے- ابھی یہ باتیں مرید سے ہو ہی رہی تھیں کہ آواز آئی کہ تو مقبول ہے- سو یہ سب صدق و صبر کا نتیجہ تھا جو متقی میں ہونا شرط ہے-

یہ جو فرمایا ہے کہ (-) ہمارے راہ کے مجاہد راستہ پاویں گے- اس کے معنی یہ ہیں کہ اس راہ میں پیمبر کے ساتھ مل کر جدوجہد کرنا ہو گا- ایک دو گھنٹہ کے بعد بھاگ جانا مجاہد کا کام نہیں- بلکہ جان دینے کے لئے تیار رہنا اس کا کام ہے- سو متقی کی نشانی استقامت ہے- جیسے کہ فرمایا (-) یعنی جنہوں نے کہا کہ رب ہمارا اللہ ہے اور استقامت دکھائی اور ہر طرف سے منہ پھیر کر اللہ کو ڈھونڈا- مطلب یہ کہ کامیابی استقامت پر موقوف ہے اور وہ اللہ کو پہچاننا اور کسی ابتلا اور زلازل اور امتحان سے نہ ڈرنا ہے- ضرور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ مورد مخاطبہ و مکالمہ الٰہی انبیاء کی طرح ہو گا-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 15-16)

محترم میجر حمید احمد کلیم صاحب ناظم جائیداد وفات پا گئے

محترم میجر حمید احمد کلیم صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ مورخہ 14 اور 15 جولائی کی درمیانی شب بوقت نو بجے بوجہ ہارٹ اٹیک اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے- آپ کی عمر 77 سال تھی- آپ 23 مارچ 1922ء کو محترم چوہدری عبدالمالک صاحب (تحصیلدار) کے ہاں پیدا ہوئے- پیدائشی احمدی تھے B.A تک تعلیم حاصل کی- فرقان فورس میں بطور مجاہد خدمت کی سعادت پائی- پاک فوج میں بطور افسر میجر تک سروس کی اس دوران 1965ء میں چونڈہ کے محاذ پر اور 1971ء کی جنگ میں ریٹائرڈ ہونے کے بعد واپس بلائے جانے پر حصہ لیا- 1969ء میں پاک فوج سے بطور میجر ریٹائر ہوئے- 1974ء میں زندگی وقف کرنے کی توفیق پائی-

آپ کو بطور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح اور ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ خدمات دینیہ بجالانے کی سعادت نصیب ہوئی- آپ محترم چوہدری شاہنواز صاحب مرحوم کے بھانجے تھے-

موصوف وفات کے روز اپنے دفتر میں فرائض دینیہ پونے ایک بجے تک ادا فرماتے رہے-

آپ کے پسماندگان میں بیگم صاحبہ کے علاوہ 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں ہیں-

آپ کا جنازہ 16- جولائی بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں ہو گا- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے فضل سے محترم میجر صاحب موصوف کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اپنی مغفرت و رحمت کی چادر میں لپیٹ لے- نیز پسماندگان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

موصیان کرام

○ کمیوٹیشن- گریجوئیٹی- گولڈن شیک ہینڈ سے ملنے والی رقم پر حصہ آمد اسی وقت ادا کرنا چاہئے تا وصیت محل نظر نہ ٹھہرے-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ- حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر63

کلاس نمبر448
ریکارڈشدہ23-جنوری1999ء

صحبت صالح قسط سوم آخر

شیخ سعدی کہتے ہیں۔

حمام میں ایک دن میرے محبوب دوست نے مجھے ایک خوشبودار مٹی دی جس میں سے بہت خوشبو آ رہی تھی۔ اور میری روح اندر تک تازہ ہوگئی۔ میں نے اس مٹی سے کہا تیری خوشبو نے مجھے مست کردیا۔ ہوش جاتا رہاہے۔ یہ تو بتاؤ تم مشک ہو یا عنبر ہو گیا ہو۔

اے مٹی تم اتنی خوشبودار۔ تمہاری خوشبو آئی کہاں سے ہے۔

مٹی بولی میں تو ناچیز مٹی ہوں مگر کچھ عرصہ گلاب کی صحبت میں رہی ہوں۔ پھولوں کے نیچے رہی ہوں۔ ان پھولوں کی خوشبو مجھ میں سے آ رہی فرمایا۔

دیکھا ہے کتنی حکمت کی بات ہے۔ کتنی گہری عقل کی بات ہے۔ اچھے لوگوں کے ساتھ بیٹھو گے تو اچھے بنو گے۔

اس طرح حکایتیں ہیں کہ ہر عقل کی بات میں نصیحت میں ایک مزہ پیدا کر دیا ہے۔ اس لحاظ سے کلیلہ دمنہ وغیرہ تو اس کی جوتیوں کی خاک کے برابر بھی نہیں ہے۔ کچھ بھی نہیں۔

ناپائیدار دنیا

آگے سعدی بیان کرتے ہیں۔

میری زندگی کا کیا اعتبار سانس کی ڈور ہر لحظہ کم ہو رہی ہے پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ پیچھے زیادہ ہو گئی ہے آگے تھوڑی سی رہ گئی ہے اس طرح دنیا کا اعتبار کوئی نہیں۔

فرمایا یہاں سعدی اپنی عمر کا لکھتے ہیں۔

عمر کے پچاس سال گزر گئے ہیں اے سعدی ہنوز تم خواب غفلت میں ہو۔ پچاس سال کی ڈوری تمہارے پیچھے رہ گئی ہے ابھی تک تم سوئے ہوئے ہو۔ اٹھو اور جو تھوڑی سی مہلت رہ گئی ہے اس سے فائدہ اٹھالو۔ کچھ ایسے کام کر جاؤ کہ تم ہمیشہ زندہ رہو۔

فرمایا۔ انہی چھوٹی چھوٹی کہانیوں میں بہت مزے مزے کی باتیں کرتے ہیں سعدی کہتے ہیں۔

یہاں جو کوئی بھی آتا ہے الگ نیا گھر بناتا اور بساتا ہے پھر ایک روز سب کچھ چھوڑ جاتا ہے اور دوسروں کو سونپ کے چلا جاتا ہے پھر وہ نیا آنے والا بھی کہتا ہے کہ چلو جی اب یہ مکان تو میرا ہو گیا جس نے ورثہ دیا وہ گیا۔ مالک بن کے بیٹھ جاتا ہے آگے اس کو پتہ نہیں کچھ دیر تک اس کا بھی یہی حال ہونا ہے۔ چھوڑ چھاڑ کے غائب ہو جائے گا

اور نئے آنے والے اس میں آکر بیٹھ جائیں گے۔

کہتے ہیں۔

زندگی کی مثال دھوپ میں برف جیسی ہے۔ برف پگھل جاتی ہے۔

زندگی خود انسان کو پگھلا دیتی ہے اپنی ہی زندگی سے انسان۔ جو اس کی مصروفیات کی چیزیں ہیں ان میں وہ حل ہو کے ختم ہو جاتا ہے۔

فرمایا:۔

کتنی گہری گہری باتیں ہیں۔

سعدی کہتے ہیں:۔

جو کچی کھیتی کھا ڈالتا ہے وہ کٹائی کے وقت دوسروں کی بالیوں پر نظر رکھتا ہے۔ جو محنت ابھی پکی نہ ہو پہلے ہی کچی کھیتی کھا چکا ہو وہ پھر لوگوں کی بالیاں چن کے اپنے گزارے کرتا ہے۔

علیؓ کی تلوار

ذوالفقار علی- علیؓ کی تلوار

اس دلیل کے لئے بھی یہ محاورہ استعمال ہوتا ہے جو بہت کاٹنے والی ہو جس کا کوئی جواب نہ ہو۔

کہتے ہیں جس طرح حضرت علیؓ کی تلوار میان میں ہے۔ اسی طرح میری زبان میرے منہ میں بند ہے۔ جب کھولوں گا پھر اس کے جوہر کھلیں گے۔ جب تک منہ میں بند بیٹھی ہوئی ہے کسی کو کچھ پتہ نہیں کہ کیا بند ہے۔ تلوار بھی جب میان سے نکلے اور چمکے تو اس وقت پتہ چلتا ہے کہ یہ کیا بلا ہے کیا چیز ہے کتنی کاٹنے کی طاقت رکھتی ہے یا کتنی غالب آنے کی طاقت رکھتی ہے۔

اے سعدی میری زبان بھی منہ میں بند پڑی ہے جب بولوں گا تو لوگوں کو پھر پتہ چلے گا کہ یہ کیا چیز ہے۔

فرمایا۔

دیکھا کتنی مزے مزے کی چھوٹی چھوٹی حکایتیں ہیں کہ آدمی کی دلچسپی ختم ہی نہیں ہوتی۔

اپنے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

سعدی کچھ تو بولو اگر دروازہ بند ہو تو کسی کو کیا پتہ ہے کہ اندر ہیروں کی دوکان ہے یا کوئلوں کی۔ یا گند بلا بھرا پڑا ہے۔ جب منہ کا دروازہ کھلے گا پھر پتہ چلے گا۔ جب تک منہ بند رہے انسان کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔ جب بولے تو پھر سمجھ آتی ہے کہ وہ کیا تھا۔

فرمایا۔

یہ ہیں شیخ سعدی۔ غضب کے ہیں نا۔

پہیلی

کنول ذیشان، سلونیہ میمن نے سرے برٹش کولمبیا کینیڈا سے یہ پہیلی بھجوائی ہے۔

ایک درخت کی پانچ ٹہنیاں دوپر دھوپ تین پر چھاؤں

جواب- پانچ نمازیں

لطیفہ

○ ایک دوست نے دوسرے پر کچھ احسان کیا اس نے جواب میں کہا میں تمہارا کس منہ سے شکریہ ادا کروں۔ دوست نے کہا تمہارا ایک ہی تو منہ ہے اسی سے شکریہ ادا کردو۔

خطوط

صغیر احمد محمد باجوہ کا ڈیلٹا کینیڈا سے خط آیا ہے۔

فرمایا دیکھو کہاں کہاں سے خط آ رہے ہیں۔

"میں وقف نو کا مجاہد ہوں مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں"

آمنہ نزہت عباسی لکھتی ہیں۔

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

فرمایا اس نے اچھی بات لکھی ہے جو حضرت مسیح موعود کا شعر لکھا ہے

حسیب ملک جرمنی سے لکھتی ہیں۔

ہمارے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمیں سیدھے رستے پر چلائے ہر وقت آپ کی صحت اور جماعت کی کامیابیوں کے لئے دعاگو رہتی ہوں اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول فرمائے۔ آمین

مبارکہ شمس دار العلوم ربوہ لکھتی ہیں۔

اردو کلاس باقاعدگی سے سنی جاتی ہے آپ سب ہمارے گھر کے افراد کی طرح ہو گئے ہیں۔ جب حضرت مسیح موعود اور ان کے رفقاء کے واقعات آپ سناتے ہیں تو بہت مزہ آتا ہے۔

عدیلہ گل جرمنی سے لکھتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ ہماری پرانی عدیلہ جو نغمے بھی پڑھتی ہے اس کی اردو تو بہت اچھی ہو گئی ہے۔

کہتی ہیں۔ میں نے اردو کلاس سے اردو لکھنا سیکھی ہے۔ اردو کلاس ماشاء اللہ اب بہت صحت مند ہو گئی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ اس نے اچھا مذاق کیا ہوا ہے۔

دعوت

آج کی دعوت فضل صاحب کی ہے ان کی دعوت یونہی نہیں ہوتی کافی مشہور دعوت ہے۔ مگر دعوت سے پہلے ایک خوشی کی خبر سنانی ہے۔ اردو کلاس کی ایک اور بچی ثمرہ باجی کی رجسٹریشن ہو گئی ہے بیاہی گئی ہیں اس کو سب مبارکباد دیں۔

فرمایا ان کو دعا میں یاد رکھنا اللہ ان کی شادی ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔

نظم

ایک لڑکی نے ترنم کے ساتھ حضرت مصلح موعود کا کلام سنایا۔

اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے
بیمار عشق ہوں ترا دے تو شفاء مجھے
جب تک کہ دم میں دم ہے اسی دین پر رہوں
(دین) پر ہی آئے جب آئے قضا مجھے
بے کس نواز ذات ہے تیری ہی اے خدا.
آتا نظر نہیں کوئی تیرے سوا مجھے
تیری رضا کا ہوں میں طلبگار ہر گھڑی
گر یہ ملے تو جانوں کہ سب کچھ ملا مجھے
ہاں ہاں نگاہ رحم ذرا اس طرف بھی ہو
بحر گنہ میں ڈوب رہا ہوں بچا مجھے
سجدہ کناں ہوں در پہ ترے اے مرے خدا
اٹھوں گا جب اٹھائے گی یاں سے قضا مجھے

بیّا

حضور انور نے بیّا پرندے کا گھونسلہ دکھاتے ہوئے فرمایا میری بہن ناصرہ ہیں جو صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی بیگم ہیں ان کو کسی احمدی لڑکی نے ہاتھ سے بنا کر بیا کا گھونسلہ بھیجا تھا۔ انہوں نے آگے مجھے تحفہ بھجوا دیا۔

اس کو بیّا کہتے ہیں۔ چھوٹی سی پدی جیسی ہوتی ہے۔ وہ یہ گھونسلہ بناتی ہے۔ سارا خود ہی بنتی ہے چھوٹی سی پدی۔ گھونسلے میں اتنا سا سوراخ رکھتی ہے جس میں سے خود اندر جا سکتی ہے بڑے پرندے جو اس کے انڈے کھاتے ہیں وہ اندر نہیں جاسکتے۔

فرمایا۔

اب یہ چیز اللہ تعالیٰ نے اس کے دماغ میں ڈالی ہوئی ہے۔ یہ وحی ہے ایسی باتیں جو کسی جانور کے اندر ہوں دماغ سے نہیں سوچتے اندر سے چیز آتی ہے۔

عام آدمی کو کہا جائے کہ بناؤ۔ جب تک کوئی آرٹسٹ نہ ہو وہ نہیں بنا سکتا۔ مگر یہ جگہ جگہ سے تنکے ڈھونڈتی ہے۔ سارا اکٹھا کرتی ہے ان کو بغیر کسی آلے اور اوزار کے بنتی ہے۔ چونچ سے بنتی ہے۔

انڈے اندر پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ کوئی دوسرا پرندہ انڈوں تک نہیں جاسکتا۔

تحریک جدید کے مالی مجاہدہ کی شان

○ (ارشاد حضرت مصلح موعود)

"تحریک جدید کا (مالی مجاہدہ) وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا۔"

(انیس سالہ کتاب ص21)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط دوم

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

قبولیت دعا کے طریق: بیان فرمودہ حضرت مصلح موعود

بقیہ حصہ خطبہ جمعہ 21-جولائی 1916ء

تھک کر یا مایوس ہو کر دعا کرنا چھوڑ نہ دیں

دعا قبول نہ ہو تو بھی انسان کو یہ نہیں چاہئے کہ وہ دعا کرنا چھوڑ دے۔ کیونکہ اگر اب قبول نہیں ہوئی تو پھر سہی' پھر سہی۔ دیکھو بعض اوقات جب بچہ ماں سے پیسہ مانگتا ہے تو اسے نہیں بھی ملتا۔ لیکن اس کے بار بار کے اصرار پر مل ہی جاتا ہے اسی طرح انسان کو کرنا چاہئے۔ اگر ایک دفعہ دعا قبول نہ ہو تو دوسری دفعہ سہی' دوسری دفعہ نہ ہو تو تیسری دفعہ سہی۔ تیسری دفعہ نہ سہی تو چوتھی دفعہ سہی حتیٰ کہ کبھی تو ہو ہی جائے گی۔ اس لئے مانگنے سے نہیں رکنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں کہ دو قسم کے گداگر ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو دروازے پر آکر مانگنے کے لئے آواز دیتے ہیں تو کچھ لئے بغیر نہیں ٹلتے۔ ان کو نرگدا کہتے ہیں اور دوسرے وہ جو آکر آواز دیتے ہیں اگر کوئی دینے سے انکار کر دے تو اگلے دروازے پر چلے جاتے ہیں۔ ان کو خرگدا کہتے ہیں۔ آپ فرماتے کہ انسان کو خدا تعالیٰ کے حضور خرگدا نہیں بننا چاہئے بلکہ نرگدا ہونا چاہئے اور اس وقت تک خدا کی درگاہ سے نہیں ہٹنا چاہئے جب تک کچھ مل نہ چکے۔ اس طرح کرنے سے اگر دعا قبول نہ بھی ہوئی ہو تو خدا تعالیٰ کسی اور ذریعہ سے یہ نفع پہنچا دیتا ہے۔ پس دوسرا گر دعا کے قبول کروانے کا یہ ہے کہ انسان نرگدا بنے نہ کر خرگدا۔ اور سمجھ لے کہ کچھ لے کے ہی ہٹنا ہے خواہ پچاس سال ہی کیوں نہ دعا کرتا رہے یہی یقین رکھے کہ خدا میری دعا ضرور سنے گا۔ یہ خیال بھی اپنے دل میں نہ آنے دے کہ نہیں سنے گا۔ اگرچہ جس کام یا مقصد کے لئے وہ دعا کرتا ہو وہ بظاہر ختم شدہ ہی کیوں نہ نظر آئے پھر بھی دعا کرتا ہی جائے۔

کہتے ہیں ایک بزرگ ہر روز دعا مانگا کرتے تھے۔ ایک دن جبکہ وہ دعا مانگ رہے تھے ان کا ایک مرید آکر پاس بیٹھ گیا۔ اس وقت ان کو الہام ہوا جو اس مرید کو بھی سنائی دیا لیکن وہ ادب کی خاطر چپ ہو رہا اور اس کے متعلق کچھ نہ کہا۔ دوسرے دن پھر جب انہوں نے دعا مانگنی شروع کی تو وہی الہام ہوا جسے اس مرید نے بھی سنا۔ اس دن بھی چپ رہا۔ تیسرے دن پھر وہی الہام ہوا اس دن اس سے نہ رہا گیا اس لئے اس بزرگ کو کہنے لگا کہ آج تیسرا دن ہے کہ میں سنتا ہوں ہر روز آپ کو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہاری دعا قبول نہیں کروں گا۔ جب خدا تعالیٰ نے یہ فرما دیا ہے تو پھر آپ کیوں کرتے ہیں۔ جانے دیں۔ انہوں نے کہا' نادان! تو تو صرف تین دن خدا کی طرف سے یہ الہام سن کر گھبرا گیا ہے اور کہتا ہے کہ جانے دو دعا ہی نہ کرو مگر مجھے تیس سال ہوئے ہیں یہی الہام سنتے لیکن میں نہیں گھبرایا۔ اور نہ ناامید ہوا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا کام قبول کرنا ہے اور میرا کام دعا مانگنا۔ تو خواہ مخواہ دخل دینے والا کون ہے؟ وہ اپنا کام کر رہا ہے میں اپنا کر رہا ہوں۔ لکھا ہے کہ دوسرے ہی دن الہام ہوا کہ تم نے تیس سال کے عرصہ میں جس قدر دعائیں کی تھی ہم نے سب قبول کرلی ہیں۔ تو اللہ سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہئے۔ ناامید ہونے والے پر اللہ تعالیٰ کا غضب بھڑک اٹھتا ہے۔ جو شخص ناامید ہوتا ہے وہ سوچے کہ کون سی کمی ہے جو اس کے لئے خدا نے پوری نہیں کی۔ کیسے کیسے فضل اور کیسے کیسے انعام ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ پھر آئندہ ناامید ہونے کی کیا وجہ ہے؟

پس دعا مانگنے کا ایک طریق تو یہ ہے کہ انسان اپنے اعمال کو شریعت کے مطابق کرے۔ کیوں؟ اس لئے کہ جس طرح ماں باپ بھی اسی بچے کی باتیں مانتے ہیں جو ان کی مانے اور پوری پوری فرمانبرداری کرے۔ جو ان کی باتوں کی پرواہ نہیں کرتا اس کی باتوں کی وہ بھی نہیں کرتے۔ پھر استاد اسی لڑکے کی بات مانتا ہے جو محنتی اور اچھی طرح سبق یاد کرنے والا ہو۔ اسی طرح خدا تعالیٰ بھی اپنے فرمانبردار بندوں کی نافرمان بندوں سے زیادہ مانتا ہے۔

پس تم اول تو اپنے اعمال کو شریعت کے مطابق بناؤ اور دوسرے یہ کہ خدا کے فضل اور رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو۔ بلکہ دعا کرتے وقت یہ پختہ یقین رکھو کہ خدا تعالیٰ تمہاری دعا ضرور سنے گا اور ضرور سنے گا اور اس وقت تک دعا کرتے رہو کہ خدا کی طرف سے یہ حکم نہ آجائے کہ اب یہ دعا مت مانگو۔ لیکن جب تک خدا تعالیٰ یہ کسی کو نہیں کہتا بلکہ یہ کہتا ہے کہ میں تمہاری دعا قبول نہیں کرتا اس وقت تک ہرگز ہرگز باز نہ رہو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا یہ کہنا کہ میں تمہاری دعا قبول نہیں کرتا گویا اشارۃً یہ کہنا ہے کہ اے میرے بندے تو مانگتا جا' میں گو اس وقت قبول نہیں کرتا لیکن کسی وقت ضرور کرلوں گا۔ ورنہ اگر اس کہنے سے یہ مراد نہ ہوتی بلکہ دعا کرنے سے روکنا ہوتا تو خدا تعالیٰ یہ کہہ سکتا تھا کہ یہ دعا مت مانگ نہ یہ کہ میں نہیں مانوں گا۔ پس جب تک کان میں یہ الفاظ نہ پڑیں کہ "یہ دعا مت مانگ' اس کے مانگنے کی میں تمہیں اجازت نہیں دیتا" اس وقت تک نہیں رکنا چاہئے۔ اس طرح تو ان کو مطلع کیا جاتا ہے جنہیں الہام اور کشف کا رتبہ حاصل ہوتا ہے۔ اور جنہیں یہ نہ ہو ان کو اس بات سے متنفر کر دیا جاتا ہے جس کے متعلق وہ دعا کرتے ہیں۔

جن پر الہام اور وحی کا دروازہ کھلا ہوتا ہے ان کو تو خدا کہہ دیتا ہے کہ ایسا مت کرو لیکن جن کے لئے نہیں ہوتا ان کے دل میں نفرت پیدا کر دی جاتی ہے اس لئے وہ خود ہی اس دعا کے مانگنے سے باز رہ جاتے ہیں۔ اس کا نام مایوسی نہیں بلکہ ان کا یہ تو یقین ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارا فلاں مقصد پورا کر سکتا ہے اور ہمیں فلاں چیز دے سکتا ہے۔ لیکن ہم خود ہی اسے نہیں لینا چاہتے۔ پس اگر کسی کے دل میں دعا مانگتے ہوئے اس چیز سے نفرت پیدا ہو جائے تو اسے بھی دعا کرنا چھوڑ دینا چاہئے ورنہ نہیں رکنا چاہئے خواہ قبولیت میں کتنا ہی عرصہ کیوں نہ لگ جائے۔ بعض دفعہ دعا کرتے کرتے کچھ ایسے سامان پیدا ہو جاتے ہیں کہ اگر دعا قبول ہو جائے تو اس سے شریعت کا کوئی حکم ٹوٹتا ہے اس سے بھی سمجھ لینا چاہئے کہ وہ وقت آگیا ہے کہ اس دعا سے باز رہنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کے دعا کو قبول کرنے سے انکار کرنے کا یہ بھی ایک طریق ہے یعنی بجائے قول کے خدا تعالیٰ کا فعل سامنے آجاتا ہے اس لئے اس کے کرنے سے رک جانا چاہئے۔ تو دعا کرنے سے رکنے کے تین پہلو ہیں۔

☆ اول یہ کہ الہام یا کشف ہو جائے کہ یہ دعا مت کرو۔ یا ہماری طرف سے اس کے کرنے کی اجازت نہیں۔

☆ دوم یہ کہ جس مقصد کے حصول کے لئے دعا کی جائے اس سے نفرت پیدا ہو جائے۔

☆ سوم یہ کہ جس بات کے لئے دعا کی جائے وہ شریعت کے محذورات کے ساتھ وابستہ ہو جائے۔

اگر ان تینوں حالتوں میں سے کوئی حالت بھی نہ ہو تو دعا کرنے سے کبھی نہیں رکنا چاہئے۔ اور کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ یہی سمجھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے یہ جو مانگنے کا موقعہ دیا ہوا ہے اس میں مانگتا ہی جاؤں تاکہ یہ ضائع نہ جائے۔ جب کوئی اس طرح کرے گا تو ضرور ہے کہ خدا تعالیٰ اس کی دعا یا تو قبول کرلے گا یا ان تینوں طریقوں میں سے کسی سے اسے روک دے گا۔ (ان تینوں کے علاوہ ابھی تک اور کوئی روک میری سمجھ میں نہیں آئی) لیکن اگر روک بھی دے تو کیا دعا مانگنے کا یہ تھوڑا فائدہ اور نفع ہے کہ خداوند تعالیٰ کے ساتھ مکالمہ و مخاطبہ کا شرف حاصل ہو گیا۔ اور خدا تعالیٰ نے اسے اس قابل سمجھا کر مخاطب کرے۔

آج میں دعا کے قبول ہونے کے صرف یہی دو طریق بتاتا ہوں۔ اور بھی ہیں مگر وقت تنگ ہو رہا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی تو اگلے جمعہ میں ان کو انشاء اللہ بیان کردوں گا۔

خطبہ جمعہ 28-جولائی 1916ء

"بہت سی باتیں بظاہر ہلکی اور چھوٹی نظر آتی ہیں اور جن لوگوں نے ان کے فوائد سے محروم رہنا ہوتا ہے وہ ان کو بے حقیقت اور معمولی سمجھ کر ان پر سے اندھوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔ لیکن ان پر عمل کرنے سے بہت بڑے اور اعلیٰ درجہ کے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ دیکھو سارے پڑھے لکھے آدمی خط لکھتے ہیں لیکن سب کا خط خوبصورت نہیں ہوتا۔ لکھنے والی قلم' سیاہی اور کاغذ ایک ہی طرح کا ہوتا ہے۔ پھر ہاتھ بھی ایک ہی ایسا ہوتا ہے۔ وہی پانچوں انگلیاں سب کی ہوتی ہیں جو ایک خوشنویس کی ہوتی ہیں۔ ایک ہی طرح کے گوشت ہڈیوں اور نسوں سے بنی ہوتی ہیں۔ مگر جب ایک لکھتا ہے تو ایسا خوبصورت کہ دیکھنے والے کی طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔ دونوں خطوں میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ اور دونوں کا اپنے اپنے رنگ میں بڑا اثر پڑتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے اعلیٰ اور عمدہ خط کی طرف انسان کی طبیعت خود بخود کھنچتی ہے۔ گو میرا اپنا خط کوئی ایسا اچھا نہیں۔ لیکن میری ڈاک میں جو خط اچھے لکھے ہوتے ہیں ان کو میں پہلے پڑھتا ہوں تاکہ آسانی سے پڑھ سکوں اور جو مشکل سے پڑھے جاتے ہیں ان کو بعد میں پڑھتا ہوں۔ تو خوبصورت خط کا ایک فوری اثر ہوتا ہے۔ لیکن جانتے ہو خط کی خوبصورتی کہاں سے آتی ہے۔ اگر کہو کہ ہاتھ سے تو ہاتھ تو سب کے ہوتے ہیں اگر کہو قلم سے تو قلم بھی تو سب کے پاس ہوتی ہے۔ اگر کہو سیاہی سے تو سیاہی بھی تو ہر ایک رکھتا ہے۔ اور اگر کہو کاغذ سے تو کاغذ بھی ہر ایک کے پاس ہوتا ہے۔ پھر وہ کیا چیز ہے جس کی موجودگی دوسرے کے خط کو بدصورت اور بدنما بنا دیتی ہے۔ یہ دراصل ایک معمولی سی حرکت اور خفیف سا پیچ ہوتا ہے اگر اس کے متعلق کوئی خوشنویس بتائے تو سننے والا حیران ہو کر کہہ دے گا کہ کیا اس ذرا سی حرکت کے نتیجہ میں ایسا اعلیٰ نتیجہ ہو جاتا ہے۔ لیکن دراصل بات تو یہی ہے کہ نہایت خفیف سی حرکت کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ بہت خوبصورت خط ہوتا ہے اور اسی کی کمی سے بڑا بدصورت نظر آتا ہے۔ اس حرکت کو جاننے والے بڑے بڑے اعلیٰ درجہ کے خوشنویس گزرے ہیں۔ ہندوستان میں ایک خوشنویس تھا جب کوئی فقیر اس کے پاس مانگنے کے لئے آتا اور وہ اس پر مہربان ہوتا تو اسے ایک حرف لکھ کے دے دیتا۔ اس کا ایک حرف آسانی سے ایک روپیہ کو بک جاتا۔ جس طرح آجکل قطعے نمائش کے لئے لگائے جاتے ہیں اسی طرح اس کے ایک ایک حرف کو زینت کے طور پر لوگ لگاتے تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اس میں کوئی نئی چیز نہیں تھی۔ صرف ہاتھ کی حرکت ہی تھی جو اس کے خط کو خوبصورت کر دیتی تھی۔ اس کو اگر وہ بیان کرتا تو ہر ایک اس بات کو نہیں سمجھ سکتا تھا کہ اتنی سی معمولی حرکت سے ایسا خوبصورت حرف کس طرح لکھا جا سکتا ہے۔ لیکن خوبصورتی کا باعث وہی حرکت تھی۔

تمام پیشوں کا یہی حال ہے۔ ایک ہی لکڑیاں چیرنے والا آرہ۔ اور ایک ہی طرح کے سب آدمی ہوتے ہیں مگر ایک کی بنائی ہوئی چیز ایسی عمدہ ہوتی ہے کہ انسان اس کی طرف سے آنکھیں نہیں ہٹانا چاہتا۔ اور دوسرے کی ایسی ہوتی ہے کہ دیکھ کر منہ پھیر لیتا ہے اور کہتا ہے کہ اس نے تو لکڑی کو ہی خراب کر دیا ہے۔ ان دونوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں اتنا فرق پیدا کرنے والی بھی ایک حرکت ہی ہوتی ہے جسے اگر بیان کیا جائے تو سننے والا حیران رہ جائے کہ یہ اس بات کا موجب کس طرح ہو سکتی ہے۔ اسی طرح کھانا پکانے والے ہیں۔ ایک ایسا اعلیٰ درجہ کا پکاتا ہے کہ اگر انسان کو بھوک نہ بھی ہو تو بھی دیکھ کر اشتہاء پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایک ایسا پکاتا ہے کہ اگر سخت بھوک لگی ہوئی ہو تو بھی کھانا دیکھ کر بند ہو جاتی ہے۔ اگر اس اچھا کھانا پکانے والے سے پوچھا جائے کہ تم نے کس طرح پکایا ہے تو یہ نہیں ہو گا کہ وہ ترکیبوں اور احتیاطوں کے کوئی دو تین صفحے لکھا دے گا بلکہ یہی کہے گا کہ جس طرح سب لوگ پکاتے ہیں اسی طرح میں نے بھی پکایا ہے۔ میں کوئی نئی ترکیب تو نہیں جانتا۔ یا اگر زیادہ کرے گا تو یہ کہہ دے گا کہ نمک مرچ اس طرح ڈالتا ہوں مصالحہ اس طرح بھونتا ہوں' آگ اس قدر جلاتا ہوں وغیرہ۔ ان باتوں کو سن کر پوچھنے والا سمجھے گا کہ یہ مجھ سے دھوکہ کر رہا ہے اور اصل بات نہیں بتاتا۔ اس طرح تو میں پہلے ہی کرتا ہوں لیکن اصل اور درست بات وہی ہوتی ہے جو وہ بتا رہا ہوتا ہے۔ یہی حال عمارت بنانے والوں کا ہے۔ یہی علم پڑھانے والوں کا ہے۔ ایک مدرس کی بات بہت کم طالب علم سمجھتے ہیں۔ لیکن دوسرے کی ہر ایک سمجھ جاتا ہے۔ اس کو بیان کرنے کی ایک معمولی مشق ہوتی ہے اسے اگر وہ بیان کرے تو لوگ بہت معمولی سمجھیں۔ اسی طرح اور کئی باتوں کو معمولی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہی معمولی باتیں بہت بڑے نتائج پیدا کرنے کا موجب ہو جاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود سے میں نے سنا۔ آپ کسی عورت کا قصہ بیان فرماتے کہ اس کا ایک ہی لڑکا تھا۔ وہ لڑائی پر جانے لگا تو اس نے اپنی ماں کو کہا کہ آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جو میں اگر واپس آؤں تو تحفہ کے طور پر آپ کے لئے لیتا آؤں۔ اور آپ اسے دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ ماں نے کہا اگر تو سلامت آجائے تو یہی بات میرے لئے خوشی کا موجب ہو سکتی ہے۔ لڑکے نے اصرار کیا اور کہا آپ ضرور کوئی چیز بتائیں۔ ماں نے کہا اچھا اگر تم میرے لئے کچھ لانا چاہتے ہو تو روٹی کے جلے ہوئے ٹکڑے جس قدر زیادہ لا سکو لے آنا۔ میں انہی سے خوش ہو سکتی ہوں۔ اس نے اس کو بہت معمولی بات سمجھ کر کہا کہ کچھ اور بتائیں۔ لیکن ماں نے کہا بس یہی چیز مجھے سب سے زیادہ خوش کر سکتی ہے۔ خیر وہ چلا گیا۔ جب وہ روٹی پکاتا تو جان بوجھ کر اسے جلاتا۔ تا جلے ہوئے ٹکڑے زیادہ جمع ہوں۔ روٹی کا اچھا حصہ تو خود کھا لیتا اور جلا ہوا حصہ ایک تھیلے میں ڈالتا جاتا۔ کچھ مدت کے بعد جب گھر آیا تو اس نے جلے ہوئے ٹکڑوں کے بہت سے تھیلے اپنی ماں کے آگے رکھ دیئے۔ وہ یہ دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔ اس نے کہا۔ اماں! میں نے آپ کے کہنے پر عمل تو کیا ہے مگر مجھے ابھی تک معلوم نہیں ہوا کہ یہ کیا بات تھی۔ ماں نے کہا اس وقت جب تم گئے تھے اس کا بتانا نامناسب تھا اب میں بتاتی ہوں اور وہ یہ کہ بہت سی بیماریاں انسان کو نیم پختہ کھانا کھانے کی وجہ سے لاحق ہو جاتی ہیں۔ میں نے جلے ہوئے ٹکڑے لانے کے لئے اس لئے کہا تھا کہ تم ان ٹکڑوں کے لئے روٹی کو ایسا پکاؤ گے کہ وہ کسی قدر جل بھی جائے گی۔ جلی ہوئی کو رکھ دو گے اور باقی تم کھا لو گے۔ اس سے تمہاری صحت بہت اچھی رہے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

یہ کیا چھوٹی سی بات تھی لیکن درحقیقت اس کے بچے کو بچانے کا موجب ہو گئی۔ سپاہی چونکہ جلدی جلدی کھانا پکا کر کھاتے ہیں اور اس طرح اکثر کچا رہ جاتا ہے اس لئے انہیں پیچش اور محرقہ وغیرہ امراض اکثر لاحق رہتی ہیں۔ اس کی ماں نے ایسی بات بتائی جو بظاہر تو معمولی تھی مگر جب اس نے اس پر عمل کیا تو بہت بڑا فائدہ اٹھایا یعنی اس سے اس کی صحت سلامت رہی۔

یہ میں نے تمہید کیوں بیان کی ہے اس لئے کہ جو کچھ میں نے پچھلے جمعہ کو بیان کیا تھا اور جو آج کرنے لگا ہوں وہ بظاہر سننے میں بہت معمولی معلوم ہوا ہو گا۔ اگر وہ ایسا ہی معمولی ہے۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ خوبصورت لکھنے والے' عمدہ اشیاء بنانے والے' اعلیٰ کھانا پکانے والے کے ہاتھ کی حرکت ہے۔ عام لوگ سمجھتے ہیں کہ جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں وہ کوئی خاص گر جانتے ہیں حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کے پاس بھی وہی گر ہوتا ہے مگر وہ استعمال نہیں کرتے۔ اس لئے ان کی دعائیں رد کی جاتی ہیں۔ اور جو استعمال کرتے ہیں ان کی قبول کی جاتی ہیں۔ پس تم لوگ ان کو معمولی نہ سمجھو وہ گو معمولی نظر آتی ہیں مگر نتائج اعلیٰ رکھتی ہیں۔ جب تم ان باتوں کو سنو گے جو اب میں سنانا چاہتا ہوں تو کہو گے کہ یہ معمولی باتیں ہیں ان کو ہم بھی جانتے ہیں مگر جاننا اور بات ہے اور عمل کرنا اور بات۔ غیر احمدی کہا کرتے ہیں کہ مرزا صاحب مسیح موعود ہو کر کیا آئے جس دن سے آئے ہیں اسی دن سے لوگوں پر ہلاکت اور تباہی آرہی ہے۔ ہم کہتے ہیں ان کا آنا ہلاکت اور تباہی سے نہیں بچا سکتا بلکہ ان کا ماننا بچاتا ہے۔ پس ہمیں یہ بتایا جائے کہ کتنوں نے آپ کو مانا ہے۔ جب آپ کو مانتے نہیں تو پھر تباہیوں سے کس طرح بچیں۔ تو کسی بات کا جاننا یا زبانی ماننا اس وقت تک کوئی فائدہ نہیں دیتا جب تک کہ اس پر عمل نہ کیا جائے۔

گزشتہ جمعہ میں نے دعا کے قبول ہونے کے لئے دو باتیں بتائی تھیں۔ ان میں سے ایک یہ تھی کہ انسان اپنے اعمال میں پاکیزگی پیدا کرے اور خدا تعالیٰ کے ہر ایک حکم کو بجا لائے۔ کیوں؟ اس لئے کہ جس سے انسان خوش ہوتا ہے اس کو انعام دیتا ہے اسی طرح جس پر خدا تعالیٰ خوش ہوتا ہے اسی پر انعام کرتا ہے۔ اس طریق کو سن کر بعض لوگ کہہ دیں گے کہ یہ تو ایک بڑی بات ہے ہمیں پہلے اپنے اعمال کی درستی کے لئے ہی دعا کی ضرورت ہے کیونکہ دعا تو تب قبول ہو گی جبکہ اعمال درست ہوں گے۔ اور اعمال اس وقت تک درست نہیں ہو سکتے جب تک کہ خدا تعالیٰ ہماری دستگیری نہ کرے اس لئے کوئی ایسی بات بتاؤ جس پر عمل کرنے سے ہمارے جیسے کمزور ایمان اور کمزور اعمال والے انسانوں کی دعائیں بھی قبولیت کا شرف حاصل کر سکیں۔ کیونکہ ہم کو بہ نسبت دوسروں کے بہت زیادہ ضرورت ہے تاکہ ہمارے اعمال دعا کے ذریعہ درست اور مضبوط ہوں اور ہمیں کامل ایمان حاصل کرنے کی توفیق ملے۔ اس کے لئے میں آج چند ایسی باتیں بھی بیان کرتا ہوں جن کو ہر ابتدائی حالت والا انسان عمل میں لا سکتا ہے اور گو وہ معمولی نظر آتی ہیں لیکن درحقیقت بہت بڑی ہیں اور ان سے بڑے بڑے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک بات تو وہ ہے جو گزشتہ خطبہ میں میں نے بتائی تھی کہ انسان دعا کرتے ہوئے اس بات پر کامل ایمان رکھے کہ میں خدا کے حضور سے کبھی ناامید نہیں ہوں گا اور کبھی تہی دست نہیں پھروں گا۔ لیکن اگر کوئی انسان دعا تو کرتا ہے مگر اس کا دل کہتا ہے کہ تیری دعا قبول نہیں ہو گی تو واقعہ میں اس کی دعا قبول نہیں ہو گی۔ اس لئے ہر ایک انسان اس یقین سے دعا مانگے کہ خدا تعالیٰ ضرور سنے گا اور قبول کرے گا۔

خدا کے بندوں کے دکھ دور کریں

دوسری بات یہ ہے کہ ہم انسانوں میں دیکھتے ہیں کہ ان کے جو پیارے ہوتے ہیں ان سے جو نیک سلوک کرتا ہے وہ بھی ان کی نظروں میں پیارا معلوم دینے لگ جاتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی ایک بچے کو ہلاکت سے بچائے تو اس بچے کے ماں باپ اس کے شکر گزار ہوں گے اور اسے یہ نہیں کہیں گے کہ تو نے بچے کو بچایا ہے نہ کہ ہم کو کہ ہم تیرے مشکور ہوں۔ تو یہ محبت کا تقاضا ہے کہ جو چیز کسی کی محبوب ہوتی ہے تو جب اس کو کوئی فائدہ پہنچائے یا اس کی نسبت کوئی اچھی بات کہے تو محب کے دل میں اس کی بھی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

یہی گر دعا میں بھی انسان استعمال کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اس سے بہت زیادہ محبت انسانوں سے ہوتی ہے جو بندوں کو بندوں سے ہوتی ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ محبت کی بنیاد تعلق پر ہوتی ہے۔ چونکہ بندوں کا ایک دوسرے کے ساتھ ابتداء کے لحاظ سے بھی اور انتہا کے لحاظ سے بھی عارضی تعلق ہوتا ہے اس لئے ان کی محبت خواہ کتنی ہی زیادہ ہو پھر بھی خدا کی محبت سے مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی محبت دائمی اور ہمیشہ کے لئے ہے۔ ایک جنگ میں آنحضرت ﷺ تشریف رکھتے تھے۔ کفار کو شکست ہو چکی تھی۔ صحابہ قیدیوں کو' مال اسباب کو جمع کر رہے تھے۔ پکڑ دھکڑ شروع تھی کہ ایک عورت بھاگی بھاگی پھرتی نظر آئی۔ وہ جس بچہ کو دیکھتی اسے پکڑ کر پیار کرتی اور پھر دیوانہ وار آگے چل پڑتی۔ اسی طرح چلتے چلتے اسے اپنا بچہ مل گیا جسے اس نے پکڑ کر چھاتی سے لگا لیا اور آرام سے بیٹھ گئی۔ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کو مخاطب کر کے فرمایا کیا تم نے اس عورت کو دیکھا اپنے بچہ کی محبت سے کس طرح بیتاب ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں سے اس سے بھی زیادہ محبت اور پیار ہے۔ تو خدا تعالیٰ کی محبت انسانوں کی محبت سے بہت زیادہ ہے۔ پس جس طرح اگر کوئی کسی انسان سے محبت کرتا ہے تو اس کے محب کے دل میں اس کی بھی محبت اور الفت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے بندوں پر اگر کوئی احسان' مروت اور رحم کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم کرتا ہے۔ تو دعاؤں کی قبولیت کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ **جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہو اور اس کے لئے دعا کرنی ہو تو ایک وقت کسی ایسے انسان کے جو کسی قسم کے دکھ اور تکلیف میں ہو دکھ کو دور کر دیا جائے یا دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ جب کوئی شخص خدا تعالیٰ کے کسی بندے سے ایسا سلوک کرے گا تو اس کی وجہ سے خدا تعالیٰ اس کے دکھ کو دور کر دے گا۔** کیونکہ اس نے اس کے ایک بندہ کا دکھ دور کیا تھا' یہ بہت اعلیٰ طریق ہے۔ دعا کرنے سے پہلے کوئی ایسا شخص تلاش کرنا چاہئے جو کسی مصیبت اور تکلیف میں ہو خواہ وہ تکلیف جانی ہو یا مالی' عزت کی ہو یا آبرو کی' کسی قسم کی ہو۔ تم کوشش کرو کہ دور ہو جائے آگے دور ہو یا نہ ہو اس کے تم ذمہ دار نہیں ہو۔ تم اپنی ہمت اور کوشش کے مطابق زور لگا دو۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور جاؤ اور جا کر اپنے مدعا کے لئے دعا کرو۔ اس طریق کی دعا بہت حد تک قبول ہو جائے گی۔ تم خدا تعالیٰ کے کسی بندے کی تکلیف کو دور کرنے کے لئے جس قدر توجہ کرو گے خدا تعالیٰ تمہاری تکلیف دور کرنے کے لئے اس سے بہت زیادہ توجہ فرمائے گا۔ اور کیا سمجھتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی توجہ بھی بے نتیجہ ہو سکتی ہے؟ ہر گز نہیں۔ ممکن ہے کہ تم جس انسان کی تکلیف دور کرنے کی کوشش کرو اس میں تمہیں کامیابی نہ ہو کیونکہ تم بندے ہو اور کسی بندے کے اختیار میں نہیں کہ جو کچھ کرنا چاہے اس میں کامیاب بھی ہو جائے۔ لیکن خدا تعالیٰ کی وہ ذات ہے کہ وہ جس بات کو کرنا چاہے وہ ضرور ہی ہو جاتی ہے۔ اس لئے تم کبھی یہ خیال مت کرنا کہ چونکہ تمہاری کوشش کامیاب نہیں ہوئی اس لئے خدا تعالیٰ بھی تمہاری دعا قبول نہیں کرے گا۔ کیونکہ جب خدا تعالیٰ تمہارا کام کرنے کا ارادہ کرے گا تو وہ ضرور ہو جائے گا۔ وہ ہر چیز کا خالق اور مالک ہے۔ جس طرح چاہتا ہے ان سے کام لے لیتا ہے۔ پس تم اس طریق کو ضرور استعمال کرو۔ اس کے علاوہ۔

جاری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آصف اقبال ڈوگر صاحب

کپاس کی کاشت

پاکستان کی معیشت میں کپاس کا اس حد تک انحصار ہے کہ تقریباً40 فیصد بر آمدات کپاس کی مصنوعات پر مشتمل ہوتی ہیں سب لوگ اتفاق کریں گے کہ کپاس کی فصل خصوصی طور پر توجہ کی طلبگار ہے۔ رقبہ کے لحاظ سے پاکستان دنیا میں پانچویں نمبر پر ہے لیکن پیداوار میں ہم دیگر ممالک سے بہت پیچھے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ صرف 10 سال کے عرصہ میں ہماری پیداوار 10 من فی ایکڑ سے بڑھ کر 19 من فی ایکڑ (ملکی اوسط) تک پہنچی ہے لیکن یہ بھی تو دیکھیں کہ ترقی یافتہ ممالک میں کپاس کی پیداوار 30 سے 35 من فی ایکڑ ہے۔

کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی کی بہت سی وجوہات ہیں۔ لیکن فی ایکڑ پیداوار میں کمی کا اصل سبب یہ ہے کہ چھوٹے کاشتکاروں کی کثیر تعداد جدید زرعی پیداواری تکنیک اور تحفظ کپاس کے طریقوں سے ناواقف ہے۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ کاشتکار کو جدید زرعی تکنیک اور تحفظ کپاس کے جدید طریقوں سے آگاہ کیا جائے تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوسکے۔

ذیل میں احباب کے لئے عموماً اور کسان بھائیوں کی رہنمائی کے لئے خصوصاً کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لئے کپاس کی پیداواری ٹیکنالوجی اور کاشت کے زریں اصول بیان کئے جاتے ہیں۔

بوائی کے لئے زمین کی تیاری

کپاس کی فصل زیادہ تر گندم کی فصل کے بعد کاشت کی جاتی ہے۔ اس صورت میں تین چار دفعہ ہل چلانا ضروری ہے۔ سہاگے کا استعمال اس حد تک ضروری ہے کہ زمین باریک ہو جائے۔ اور ڈھیلے ٹوٹ جائیں خشک زمین میں چیزل Chisel ہل چلانے سے روئیدگی بہتر ہوتی ہے۔ میرا زمین کاشت کے لئے سب سے موزوں ہوتی ہے۔ زمین کی ابتدائی تیاری کے بعد راونی کا پانی لگانا بہت ضروری ہے راونی کے وقت کھیت میں پانی یکساں پھیلانے کے لئے کیاریوں کا رقبہ کھیت کے حصوں کے مطابق تعین کریں تاکہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے اگر راونی کا پانی (خوب بھر کر لگے) تو پہلی دفعہ کا پانی دیر سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ اور اگر ہو سکے تو راونی دوہری کر دیں زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ وتر آنے پر ٹریکٹر اور ترپھالی کے بعد ہر مرتبہ سہاگہ استعمال کریں تاکہ زمین اچھی طرح بھربھری ہو جائے بیج کے اگاؤ کے لئے زمین کی اچھی طرح تیاری اور مناسب نمی کی اشد ضرورت ہے' اچھے وتر میں بیج کی روئیدگی اچھی ہوتی ہے۔

کپاس کا عمدہ بیج اور اس کی اہمیت

کپاس کی بھرپور فصل حاصل کرنے کے لئے بیج کا صحت مند اور منظور شدہ قسم کا ہونا بہت ضروری ہے بیج امریکن کپاس کے لئے 10 کلوگرام فی ایکڑ کافی ہے۔ بیج کی روئیدگی کم ہونے پر پچھیتی کاشت کی وجہ سے ایک تا دو کلو بیج بڑھا دینا چاہئے بوائی سے پہلے بیج کو چار گھنٹے پانی میں بھگو دینا چاہئے اس سے جلد اگاؤ میں سہولت ملتی ہے۔ بوائی سے پہلے راکھ یا مٹی سے آہستہ آہستہ مل کر بیج علیحدہ علیحدہ کر لینے چاہئیں ٹریکٹر ڈرل کی صورت میں بیج کے بُر کو گندھک کے تیزاب سے صاف کر لینا چاہئے اس کے بعد بیج کو بھگوئے بغیر بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر چار لیٹر تیزاب ایک من بیج کا بُرا اتارنے کے لئے کافی ہے۔ اس عمل کے لئے 5 کلوگرام بیج پلاسٹک کے ٹب میں ڈال کر 1/2 لیٹر گندھک کا تیزاب ڈال دیں اور لکڑی کے دستے سے 10 سے 15 منٹ تک متواتر ہلائیں جب بیج کا بُرا اتر جائے تو ٹب میں پانی ڈالنے کے بعد اوپر تیرتے ہوئے چھلکے اور خراب بیجوں کو الگ کر لیں دھونے کے بعد بیج کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں بڑے پیمانے پر بیج کا برا اتارنے کے لئے ٹریکٹر کے ساتھ مناسب آلات کا استعمال کیا جاتا ہے بیج کا خالص ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لئے بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن یا کسی دوسری بااعتماد پرائیویٹ کارپوریشن سے حاصل کریں اس سلسلے میں نایاب کے ادارے اور ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (AARI) فیصل آباد اور محکمہ زراعت سے بھی رہنمائی لی جا سکتی ہے۔

بوائی کا طریقہ

بوائی قطاروں میں بیلوں یا ٹریکٹر ڈرل کے ذریعہ کرنی چاہئے بیلوں سے بوائی کرتے وقت خریف ڈرل استعمال کرنی چاہئے ڈرل کی گہرائی اتنی رکھنی چاہئے کہ بیج زمین میں دو انچ گہرائی تک چلا جائے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ ہونا چاہئے اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہونا ضروری ہے۔ بوائی قطاروں میں کرنے سے تلائی وغیرہ میں آسانی رہتی ہے۔ اور تحفظ نباتات میں مدد ملتی ہے۔ قطاروں کے درمیان گوڈی کرنا یا مشین گزارنا آسان ہوتا ہے۔

کاشتکار کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ڈرل کی نالیاں بند نہ ہونے پائیں ورنہ کھیت میں پاڑے (ناغے) آ جائیں گے اس لئے ضروری ہے۔ کہ بجائی کے دوران ڈرل کی نالیاں وقتاً فوقتاً چیک کرتے رہیں لیکن بہتر طریقہ یہ ہے کہ بجائی خریف ڈرل کی بجائے ٹریکٹر ڈرل سے کی جائے کیونکہ اس سے وقت میں بھی بچت ہوتی ہے اور یہ طریقہ بجائی کے لئے آسان بھی ہے۔ بجائی کے 7 سے 12 دن بعد ناغے پُر کرنا بہت ضروری ہے ایک ایکڑ میں پودوں کی تعداد 20000 سے 25000 تک ہونی چاہئے۔

وقت کاشت

وقت کاشت مختلف علاقوں کے لئے وہاں کی آب وہوا اور موسمی حالات کے مطابق ہوتا ہے۔

فیصل آباد اور جھنگ کے اضلاع میں وقت کاشت وسط اپریل سے مئی کے آخر تک ہوتا ہے۔ جبکہ خانیوال' ملتان' بہاولپور اور رحیم یار خان کے اضلاع میں وقت کاشت وسط مئی سے وسط جون تک ہوتا ہے تجربات اور مشاہدات کے مطابق کپاس کی کاشت کے لئے بہترین وقت 15 مئی سے 7 جون تک تصور کیا جاتا ہے۔ تاہم کپاس کی کاشت مختلف علاقوں میں یکم مئی سے وسط جون تک بھی موزوں ہوتی ہے بروقت کاشت کپاس کی بہتر پیداوار کی ضامن ہے۔

نوٹ۔ بوائی عموماً صبح یا شام کے وقت کرنی چاہئے جبکہ گرمی نہ ہو۔

آب پاشی اور نکاس

آب پاشی بظاہر ایک معمولی اور آسان عمل محسوس ہوتا ہے۔ مگر شائد دوسرے عوامل سے ہٹ کر ایک پیچیدہ اور مشکل کام ہے۔ کب اور کتنا؟ ان دونوں سوالوں کے جواب آسان نہیں۔ اگر جلدی آب پاشی کریں تو غیر ضروری بڑھوتری ہوتی ہے۔ جو کہ پھل کا نقصان ہے۔ اگر تاخیر سے کی تو پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ گڈی نکلنے کے بعد سے عموماً اور پھل کھلنے کے وقت پانی کی کمی یا بیشی پودے پر دباؤ ڈالتی ہے۔ جو پھل پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اسی طرح آب پاشی بند کرتے وقت بھی درجہ حرارت اور پھل کی حالت کو مدنظر رکھنا چاہئے اگر ستمبر کے آخری ہفتہ اور اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں کچا پھل بھی ہو اور گرمی ہو۔ تو پتلا پانی ضرور لگانا چاہئے وگرنہ آبپاشی بند کر کے پھل پکانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

عام طور پر کپاس کی فصل کو پہلا پانی 30 سے 35 دن کے بعد دیں۔ سخت زمین ہو تو 20 سے 25 دن بعد اور وتر آنے پر گوڈی ضرور کریں پھر 18-14 دن کے وقفہ سے پانچ چھ بار پانی ضرور لگائیں اگر گندم کاشت کرنی ہو تو آخری آب پاشی موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ستمبر کے آخر تک کر لینی چاہئے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پھول اور پھل کے وقت زمین میں نمی کی کمی نہیں ہونی چاہئے۔

پودوں کی تعداد اور چھدرائی

کپاس کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ فی ایکڑ پودوں کی تعداد مناسب ہو زیادہ اور کم ہونے کی صورت میں پیداوار پر منفی اثر پڑتا ہے۔ چھدرائی وغیرہ کرنے سے چند سو ایک ہزار کی کمی بیشی ہو جایا کرتی ہے۔ پودوں کی ایک ایکڑ میں مناسب تعداد 21000 ہزار ہے۔

پودوں کا درمیانی فاصلہ درست کرنے کے لئے دو دفعہ چھدرائی کرنا بہتر ہے پہلی چھدرائی اس وقت کی جائے جب پودوں کی اونچائی 4-3 انچ ہو جائے اور دوسری چھدرائی اس وقت کی جائے جب پودوں کی اونچائی ایک فٹ ہو جائے۔ چھدرائی کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ صرف کمزور پودے نکالے جائیں اور آخری چھدرائی کے بعد کپاس کو پہلا پانی دے دیں۔

گوڈی کرنا

گوڈی کا مقصد زمین میں نمی کو برقرار رکھنا اور جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا ہے۔ پہلی آبپاشی سے پہلے کھیت میں ایک یا دو دفعہ خشک گوڈی کرنی چاہئے اس کے بعد ہر پانی کے بعد گوڈی کر دیں اگر جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے۔ جڑی بوٹی مار دوا استعمال کریں تو دوائی کے بعد گوڈی ہرگز نہ کریں۔

کھاد کا استعمال

فاسفورس پاکستان کی زمینوں میں فاسفورس کی عام طور پر کمی ہے لیکن کپاس کی فصل کو فاسفورس کی کھاد کا فائدہ اتنا نمایاں نہیں خاص کر گندم کے بعد آنے والی کپاس کی فصل کو فاسفورس کی کھاد سے زیادہ فائدہ نہیں ہوتا لیکن جب کپاس پھل دار اجناس' تیل دار اجناس یا خالی زمین میں بوئی جائے تو 25 کلوگرام فاسفورس فی ایکڑ بوائی کے موقع پر ڈال دیں۔

پوٹاشیم پاکستان کی زمین میں پوٹاشیم کی مقدار کپاس کی بھرپور فصل حاصل کرنے کے لئے کافی ہے۔ لیکن ریتلی اور ٹیوب ویل سے سیراب ہونے والی زمین میں 60 کلوگرام پوٹاشیم K_2O فی ایکڑ بوقت بوائی ڈالنے سے فائدہ مندی کی امید کی جا سکتی ہے۔

نائٹروجن پاکستان میں کئی زمینوں میں نائٹروجن کی بے حد کمی ہے اس لئے اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے اوسطاً 40 کلو سے 60 کلو نائٹروجن فی ایکڑ ڈالنا بہت ضروری ہے۔

کپاس کی اقسام بی 557 اور ایم این ایچ 29 کو کھاد کی کم ضرورت ہوتی ہے لیکن نیاب 78 سی۔ آئی۔ ایم 70 اور ایس 12 کو سب سے زیادہ نائٹروجن کھاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیاب 78 اور ایس۔12 کو 60 سے 70 کلو نائٹروجن درکار ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

وقت کاشت ساڑھے بارہ کلوگرام
پہلا پانی 23 کلوگرام
دوسرا پانی کھاد نہ ڈالیں
تیسرا پانی 12 کلوگرام
چوتھا پانی 12 کلوگرام
پانچواں پانی 12 کلوگرام

چھٹا پانی۔ کھاد نہ ڈالیں

نوٹ اگر ناموافق موسمی حالات کی وجہ سے پھول گر جائیں اور پھول گرنے سے پہلے آپ نے تمام کھادیں پوری کرلی ہیں تو اس وقت کھاد نہ ڈالیں جب حالات سازگار ہوں تو پھول دوبارہ آنا شروع ہو جائیں گے اور زمین میں جمع شدہ کھاد ان کی نشوونما کے لئے کافی ہوگی۔

پلانٹ پروٹیکشن

کپاس کی فصل پر مختلف بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ بہت شدید ہوتا ہے کپاس کی اہم بیماریاں روٹ راٹ۔ ٹینڈوں کا گرنا۔ اور کاٹن لیف کرل وائرس وغیرہ ہیں کپاس کو بیماریوں سے بچانے کے لئے ضروری ہے کہ بیج کو دوائی لگا کر کاشت کریں اس کے علاوہ اگر بیماری کا حملہ ہو تو فنجی سائیڈ کا سپرے کریں۔ پاکستان میں پچھلے چند برسوں میں وائرس کا حملہ بہت شدت سے ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے پیداوار پر بہت منفی اثر پڑ رہا ہے۔ وائرس سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ بیج صحت مند اور وائرس سے پاک ہو دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس کے کنٹرول کے لئے سفید مکھی کو کنٹرول کرنا بہت ضروری ہے سفید مکھی کپاس کے وائرس کا ویکٹر ہے

انسداد حشریات

کپاس کی فصل پر نقصان دہ کیڑوں کا حملہ سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ اور ہمارے ملک کا کثیر سرمایہ ان کیڑوں کو کنٹرول کرنے والی کیڑے مار دوائیوں کے بنانے پر خرچ ہوتا ہے کپاس کی کامیاب کاشت کے لئے ان کیڑوں کا تدارک بہت ضروری ہے کپاس پر رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً سفید مکھی، تھرپس، ست تیلا اور چست تیلا اور سنڈیوں مثلاً امریکن، گلابی، چتکبری سنڈیوں کا حملہ شدید ہوتا ہے اصولی طور پر اسپرے کا وقت کیڑوں کے حملے پر منحصر ہے۔ تاہم تجربات سے یہ سامنے آیا ہے کہ پہلے اسپرے کی ضرورت جولائی کے پہلے پندھرواڑہ تک ہو سکتی ہے اگر موسمی حالات کی وجہ سے مختلف کیڑے اکٹھے نمودار ہو جائیں تو پیسٹ سکاؤٹنگ کروائیں اور دوائی کا انتخاب کریں۔

پھولوں کے نکلنے کا انحصار زمین کی زرخیزی۔ نمی اور دوسرے موسمی حالات پر بھی ہے لیکن اندازے کے طور پر کپاس میں 60 سے 80 دنوں میں کافی پھول نکلتے ہیں۔

اس لئے 15-10 دن کے وقفہ سے 5 سپرے کریں اس سلسلے میں مندرجہ ذیل خاکہ سے استفادہ کریں۔

رس چوسنے والے کیڑے	رس چوسنے والے کیڑے اور سنڈیاں	رس چوسنے والے کیڑے اور سنڈیاں		
پہلا چھڑکاؤ کاشت کے 5 سے 6 ہفتہ تک کریں	دوسرا چھڑکاؤ کاشت کے 8 سے 9 ہفتہ تک کریں	تیسرا چھڑکاؤ کاشت کے 11 سے 13 ہفتہ تک کریں	چوتھا چھڑکاؤ کاشت کے 13 سے 14 ہفتہ تک کریں	پانچواں چھڑکاؤ کاشت کے 15 سے 16 ہفتہ تک کریں

تاہم سپرے پیسٹ سکاؤٹنگ کی بنیاد پر کرنا چاہئے جس کے لئے محکمہ زراعت کے کارکنان کی رہنمائی لی جاسکتی ہے۔

نوٹ۔ کپاس کی چنائی اکتوبر اور نومبر کے مہینوں میں ہوتی ہے کپاس کی چنائی عموماً مرد اور عورتیں کرتے ہیں کپاس کی پہلی چنائی میں کم پیداوار ہوتی ہے لیکن پہلی چنائی کے 15-10 دن بعد جو چنائی حاصل ہوتی ہے اس میں بہت پیداوار ہوتی ہے۔ روئی کو گودام میں مناسب درجہ حرارت پر ذخیرہ کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ

دو مہم جوؤں کا ایک نیا ریکارڈ

مہم جوئی کا جذبہ بے شمار لوگوں کو بے شمار خطرناک اور حیرت ناک کام کرنے اور نئے نئے ریکارڈ قائم کرنے کے لئے مجبور کرتا رہتا ہے۔ ایسے ریکارڈوں کی تاریخ عجیب بھی ہے اور حیران کن بھی۔ اس سلسلے میں کولمبس نے ایک نیا براعظم دریافت کیا جو یورپ کی ترقی کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہوا۔ لیکن بیسویں صدی میں جو سائنسی ترقی ہوئی اس کی مدد سے کتنے لوگوں نے ہر شعبے اور ہر جہت میں اس مقابلے میں حصہ لینا شروع کیا اور اپنی اپنی کوشش میں کامیاب بھی ہوئے جن میں چھوٹی اور بڑی ہر قسم کی مہمیں شامل تھیں۔ ان میں قطب جنوبی اور شمالی پر پہنچ کر اپنے اپنے ملک کے جھنڈے نصب کرنا۔ مونٹ ایورسٹ کو سر کرنا۔ چاند پر پہلے انسان کا قدم رکھنا۔ بحراوقیانوس کو ہوائی جہاز کے ذریعے سب سے پہلے ایک واحد انسان کا عبور کرنا وغیرہ ایسے بہت سارے کام تھے جو اس صدی میں کئے گئے۔ اور پھر ایسا وقت آیا کہ مہم جوؤں کے کرنے کے لئے ایسا کوئی کام یا ایسی کوئی مہم ہی نہ رہی جس کو سر کرکے وہ کوئی نیا ریکارڈ قائم کر سکتے لیکن جوئندہ یابندہ کے تحت ایک نئی راہ نکال لی گئی اور اس میں کوشش شروع ہو گئی۔

ہوائی جہازوں اور سمندری جہازوں سے تو دنیا کا چکر کب کا لگ چکا اب صرف غبارے کے ذریعہ دنیا کا چکر لگانا باقی تھا جس کے لئے مختلف مہم جوؤں نے اپنی کوششیں شروع کردیں لیکن 20 سال تک اس میں کوئی کامیاب نہ ہوسکا کیونکہ اس کام میں روپیہ پیسہ تو لگانا ہی پڑتا ہے لیکن اس کے علاوہ جدید ٹیکنالوجی اور سازگار موسم بھی ضروری ہوتا ہے۔

ناکام کوشش

1981ء سے لے کر اب تک 20 کوششیں کی جاچکی تھیں لیکن کوئی بھی کامیاب نہ ہو سکی۔ شکاگو (امریکہ) کے ایک کروڑ پتی اسٹیو فاسیٹ نے 5 بار کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہ ہوسکا اور گذشتہ اگست میں وہ مع غبارہ کے سمندر میں گر پڑے۔ اس کے ساتھ دو اس کے ساتھی پرلنڈ السٹرانڈ اور برانسن بھی تھے۔ ان تینوں کو امریکی کوسٹ گارڈز نے ایک لاکھ تیس ہزار ڈالر کی رقم خرچ کرکے سمندر سے نکالا اور وہ اپنی مہم میں تو کامیاب نہ ہوسکے لیکن اپنی جانیں بچانے میں کامیاب ہوگئے۔

کامیابی

گذشتہ دنوں دو افراد نے آخر کار یہ مہم سر کر لی۔ ان میں سے پہلا سوئٹزرلینڈ کا برٹرینڈ پکارڈ اور دوسرا برطانیہ کا 51 سالہ غبارہ اڑانے کا انسٹرکٹر برائن جونز تھا۔ ان دونوں نے غبارے کے ذریعہ دنیا کے گرد اپنا سفر 20 دن میں مکمل کیا۔ دونوں کو اگرچہ مختلف انعامات ملے (ایک ملین ڈالر اور بیس ہزار پونڈ) مگر دونوں کا مقصد ایک ہی تھا کہ غبارے کے ذریعے دنیا کے گرد چکر لگا کر ایک ریکارڈ بنا سکیں۔ اور اپنا نام کامیاب مہم جوؤں کی فہرست میں شامل کر سکیں جس میں آخر کار وہ کامیاب ہوگئے۔

قسمت کے کھیل بھی نرالے ہوتے ہیں برائن جونز اس مہم میں ریزرو پائلٹ تھے۔ اور ٹونی براؤن نمبر دو تھے۔ گویا اس غبارے کا عملہ تین افراد پر مشتمل تھا۔ جس میں ٹونی براؤن معاون پائلٹ تھا۔ لیکن مہم کے شروع کئے جانے سے پہلے ہی برٹرینڈ پکارڈ سے ٹونی براؤن کی لڑائی ہو گئی اور برٹرینڈ پکارڈ نے اس کو ساتھ لے جانے سے انکار کردیا اور اس کی جگہ برائن جونز کو ہی کافی سمجھا۔ اس غبارے کا نام آربٹر۔3 تھا۔ اس میں سونے کے لئے بستر۔ بیت الخلاء اور ڈیسک بھی تھے۔ اس کے علاوہ فیکس مشین اور سیٹلائٹ ٹیلی فون بھی لگے ہوئے تھے۔

سفر کی تفصیل

یہ سفر یکم مارچ کو شروع کیا گیا جو کہ پکارڈ کی سالگرہ کا دن تھا۔ اس غبارے نے اپنا سفر سوئٹزرلینڈ کے برف پوش پہاڑوں سے شروع کیا۔ اور 6400 میٹر کی بلندی پر اٹلی پہنچے۔ اور وہاں سے بحراوقیانوس کو عبور کیا۔ اس کے بعد ان کا غبارہ مراکش، ماریطانیہ سے ہوتا ہوا بھارت کی طرف روانہ ہوا۔ بھارت کی طرف سفر گرم ہوا کے ذریعے ممکن ہو سکا۔ ویسے غبارے کو ہوائی جہاز کی طرح اپنی مرضی کے مطابق نہیں چلایا جاسکتا بلکہ غبارے کو فضا میں اوپر نیچے کرکے موافق ہوا کی بلندی کی سطح معلوم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ایسی جیٹ سٹریم کی تلاش کی جائے جو اوپر کی فضا میں عموماً مغرب سے مشرق کی طرف چلتی ہے۔ آخر چوتھے دن ان کو اپنی کوشش میں کامیابی حاصل ہوگئی اور وہ 95 کلو میٹر فی گھنٹے کی رفتار سے اڑتے ہوئے چلتے رہے۔

7۔ مارچ کو انہیں ایک بری خبر سننے کو ملی۔ ان کی مدمقابل برطانوی غبارہ اڑانے والی ٹیم بحرالکاہل میں گر گئی تھی "کیبل اینڈ وائرلیس" نامی اس غبارے نے 17 دن 18 گھنٹے اور 25 منٹ تک سفر کرنے کا ریکارڈ قائم کردیا تھا۔ لیکن انہیں کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ سب سے پہلے تو چین نے انہیں اپنے علاقے کے اوپر سے گذرنے کی اجازت دینے سے انکار دیا۔ اس وجہ سے ایک مشکل راستے کے اوپر سے گذرتے ہوئے جب وہ تھائی لینڈ کے اوپر سے گذرے تو ان کا طوفان سے سامنا ہو گیا۔ غبارے کے اوپر کا حصہ پھٹ گیا اور وہ بحرالکاہل میں گر گئے۔ مگر ان کی جان کو بچالیا گیا۔ لیکن ان کی مہم ناکام ہوگئی۔

لیکن پکارڈ اور جونز خوش قسمت نکلے۔ چین نے اپنے پرانے رویہ کے برخلاف ان کو اپنے علاقے سے گذرنے کی اجازت دے دی۔ لیکن برطانوی ٹیم کی طرح آربٹر 3 کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اور چار دن تک ان کا رابطہ کنٹرول سے منقطع رہا۔ لیکن جب ان کا رابطہ دوبارہ قائم ہوا تو ایک اور مصیبت آن پڑی۔ ہوا یہ کہ میکسیکو کے اوپر غبارہ جٹ سٹریم سے باہر آ گیا اور غلط سمت کی طرف سفر کرنے لگا۔ لیکن بحر اوقیانوس پر سفر کرتے ہوئے ان کی خوش قسمتی پھر کام آئی اور انہیں دوبارہ 160 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی جیٹ سٹریم مل گئی۔ اور اس میں چلتے ہوئے وہ اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے اور اس مہم میں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے اور اس طرح انہوں نے غبارہ کے ذریعہ دنیا کے گرد چکر لگانے کا ریکارڈ قائم کر دیا۔ اور اس طرح سے اپنے آپ کو تاریخ کا حصہ بنا دیا۔

(ماخوذ۔ جنگ سنڈے میگزین 18۔ اپریل 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ عزیزہ محترمہ منصورہ نصیر گوندل بنت مکرم نصیر احمد صاحب گوندل سکنہ گوندل فارم کوٹڑی ضلع دادو سندھ کا نکاح ہمراہ مکرم تنویر ظفر صاحب گوندل ولد مکرم ظفر احمد صاحب گوندل حال کینیڈا دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم محمد آصف صاحب طاہر مربی سلسلہ حیدر آباد نے مورخہ 99-5-23 گوندل فارم میں پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ نکاح بابرکت فرمائے آمین۔

○ مکرم انور احمد مبشر صاحب صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ کے ماموں زاد بھائی مکرم انعام اللہ قیصر صاحب ولد مکرم ماسٹر عبدالرزاق صاحب بھٹی ساکن لتے ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ مکرمہ زیب النساء صاحبہ بنت مکرم منظور احمد صاحب باجوہ ساکن بھاگوال ضلع سیالکوٹ بعوض -/20000 روپے حق مہر پر مکرم نوید عمران انجم صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مانگا (سیالکوٹ) نے مورخہ 99-7-10 موضع بھاگوال ضلع سیالکوٹ میں پڑھا۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں اور جماعت کے لئے برکت کا باعث بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مقابلہ مضمون نویسی

ششماہی

ششماہی دوم کے لئے مضمون کا عنوان "حضرت مسیح موعود کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر ہے۔ مضمون مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 31- جولائی 1999ء ہے۔ ناظمین اطفال زیادہ سے زیادہ اطفال سے مضامین لکھوا کر مرکز بھجوائیں۔

(شعبہ اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ-پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری اعجاز احمد ورک صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ کے والد محترم چوہدری مبارک احمد صاحب ورک نمبردار (سفید پوش) آف بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ میں مورخہ 17- جون 99ء بروز جمعرات بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پاگئے۔ جنازہ مورخہ 17- جون کو محترم چوہدری ارشاد احمد ورک صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے پڑھایا۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا محترم محمد اختر ورک صاحب صدر جماعت احمدیہ بیدار پور ورکاں نے کرائی۔ جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔

احباب جماعت سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سید محمد داؤد صاحب A-481 بلاک N شمالی ناظم آباد کراچی کی والدہ محترمہ امتہ اللطیف صاحبہ زوجہ سید یامین شاہ صاحب مرحوم آف قادیان (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) مورخہ 99-6-24 طویل علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ مرحومہ نے قیام ربوہ کے بعد اپنی تمام عمر ربوہ میں ہی گذاری۔ اور ربوہ کے مختلف محلہ جات میں لاتعداد بچوں، بچیوں کو قرآن مجید پڑھاتی رہیں۔ وفات کے وقت مرحومہ دارالرحمت شرقی الف میں اپنی نواسی کے ہاں مقیم تھیں۔

ان کی نماز جنازہ الیبت المہدی گول بازار میں مکرم عبدالماجد صدیقی صاحب نے پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم نورالحق تنویر صاحب صدر محلہ دارالرحمت شرقی الف نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ عزیزہ تہمینہ انور بنت مکرم انور احمد مبشر صاحب صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ ٹانگ پر پھوڑہ نکلنے کی وجہ سے ایک ہفتہ سے تکلیف میں مبتلا ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضرورت مختار عام

○ نظارت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک مختار عام کی آسامی کے لئے ایک دیانتدار اور محنتی کی ضرورت ہے جس نے کورس پٹوار مال پاس کیا ہوا ہو۔ اور کم از کم دس سالہ عملی کام کا تجربہ ہو تعلیمی معیار میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

خواہش مند احباب مندرجہ بالا کوائف سندات اور سرٹیفکیٹ کی نقول کے ہمراہ اپنے حلقہ کے صدر / یا امیر کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 99-7-20 تک دفتر جائیداد میں بھجوا دیں۔

(ناظم جائیداد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کلنٹن سے جو ہو سکا ضرور کریں گے

امریکی نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے بارے میں صدر کلنٹن سے جو کچھ ہو سکا ضرور کریں گے۔ پاکستان اور بھارت کے ایٹمی طاقت بننے سے جنوبی ایشیا کو امریکی ایجنڈے میں خصوصی اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ دونوں ممالک آپس میں مل کر تنازعات طے کریں۔

بھارتی فوج قبضہ نہ چھڑا سکی

سری نگر کے قریب مجاہدین نے بانڈی پورہ میں بارڈر سیکیورٹی فورس کے کیمپ پر حملے کرنے کے بعد اس پر قبضہ کر لیا۔ بھارتی فوج قبضہ نہ چھڑا سکی تو ساری عمارت کو بارود لگا کر تباہ کر دیا۔ مجاہدین فرار ہو گئے۔ بھارت نے کیمپ پر حملہ کی ذمہ داری پاکستان پر ڈال دی ہے۔

امریکہ کو چین سے خطرہ

امریکہ کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا چین نے امریکی تجارتی منڈیوں تک رسائی حاصل کر لی ہے اس کو روکا جائے۔ امریکی کانگرس نے کہا ہے کہ چین امریکی ٹیکنالوجی کا تجربہ حاصل کرلے گا تو پھر اس پر پابندیاں غیر موثر ہوں گی۔

امریکہ کی طرف سے بھارتی تشریح مسترد

بھارت نے تازہ ترین موقف یہ اختیار کیا ہے کہ اعلان واشنگٹن کے تحت پورے کشمیر میں حریت پسندوں کی کارروائیاں ختم کی جائیں امریکہ نے بھارت کا یہ موقف مسترد کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اعلان واشنگٹن کے مطابق امریکہ چاہتا ہے کہ کارگل میں لائن آف کنٹرول کی بحالی کے بعد کشمیر کے بنیادی مسئلے سمیت تمام تنازعات مذاکرات کے ذریعے طے کئے جائیں۔

وی پی سنگھ کا مشورہ

بھارت کی سیاست میں دو عورتوں کا کردار سب سے نمایاں ہے۔ بھارتی انتخابات سر پر آنے کے بعد تامل ناڈو کی خاتون جے للیتا نے بھارتی کانگرس کی صدر سونیا گاندھی سے اتحاد کر لیا ہے۔ اتحاد کا یہ اعلان مدراس میں دونوں جماعتوں کے رہنماؤں کی ملاقات کے بعد کیا گیا۔ اپریل میں جے للیتا نے اپنے حامی ارکان کی حمایت واپس لے کر واجپائی حکومت ختم کرا دی تھی۔

طالبان کو کلنٹن کی دھمکی

امریکہ کے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ اگر طالبان نے مطالبات تسلیم نہ کئے تو مزید سخت اقدامات کریں گے۔ واضح رہے کہ اسامہ بن لادن امریکہ کے لئے خطرہ بنتا جا رہا ہے۔ امریکی سفارت خانوں کے اہلکاروں کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں۔

شمالی کوریا کا میزائل کا تجربہ

شمالی کوریا نے میزائل کا تجربہ کرنے کا جو اعلان کیا ہے اس کو رکوانے کے لئے امریکہ اور جاپان سرگرم عمل ہو گئے ہیں۔ امریکی وزیر دفاع ولیم کوھن جنوبی کوریا اور جاپان کے لیڈروں سے مل کر شمالی کوریا کے خلاف لائحہ عمل بنائیں گے جاپان نے دھمکی دی ہے کہ شمالی کوریا نے دور مار بلاسٹک میزائل کا تجربہ کیا تو اس کی امداد بند کر دیں گے۔

ایرانی حکومت کی حمایت میں گرینڈ ریلی

ایران کے دارالحکومت تہران میں بدھ کے روز لاکھوں افراد نے حکومت کی حمایت میں زبردست اور شاندار مظاہرہ کیا۔ سرکاری سرپرستی میں ہونے والے اس مظاہرے کی اپیل آرگنائزیشن آف اسلامک پراپیگنڈہ نے کی تھی۔ جو موجودہ حکومت کے حامیوں میں سے سب سے بڑی تنظیم ہے اس سے قبل جمہوریت کے حامی طلبہ اور شہری کئی روز تک مظاہرے کر چکے ہیں۔

چین اور تائیوان مذاکرات کریں

امریکہ نے کہا ہے کہ چین اور تائیوان مخالفانہ بیان بازی بند کر کے بامعنی مذاکرات شروع کریں۔

دھمکیوں کی پرواہ نہیں

دھمکیوں اور پابندیوں کی پرواہ نہیں شمالی کوریا نے کہا کہ بلاسٹک میزائل ضرور بنائیں گے۔

افریقہ کے حالات کو بہتر بنانا

امریکی وزیر خارجہ میڈیلین البرائیٹ نے کہا ہے کہ افریقہ کے حالات کو بہتر بنانا ہمارے لئے چیلنج ہے امریکہ اور یورپ نے کسووو میں موثر کردار ادا کیا۔ اب افریقہ میں بھی اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔

ایران کے مذہبی پیشوا کا حکم نامہ

ایران کے مذہبی پیشوا آیت اللہ خامنہ ای نے حفاظتی افواج اور اسلام پسند طبقہ کو حکم دیا ہے کہ وہ تہران میں ہونے والے مظاہروں کو کچل کر نظم و ضبط بحال کریں گزشتہ دو روز سے تہران میں جمہوریت پسندوں کے مظاہروں کو انہوں نے ناکام سیاسی دشمنوں اور ڈاکوؤں کا نام دیا۔ ادھر ایران کے اعتدال پسند صدر محمد خاتمی نے طلبہ سے کہا ہے کہ وہ مظاہرے ختم کر دیں ان کے حقوق اور آزادی رائے کے مطالبات تسلیم کر لئے جائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 15 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
16-جولائی- غروب آفتاب- 7-17
17-جولائی- طلوع فجر- 3-34
17-جولائی- طلوع آفتاب 5-12

نوکریاں کھل گئیں

وفاقی کابینہ نے اپنے فیصلے کی رو سے گریڈ ایک تا 15 کی بھرتی پر پابندی ختم کردی ہے. نوکریاں کھل گئی ہے- نئی تجارتی پالیسی کا بھی اعلان کردیا گیا ہے- برآمدات کا ہدف 9 اور درآمدات کا 9- ارب 80 کروڑ مقرر کردیا گیا- لاہور اور کراچی میں تجارتی عدالتوں کے قیام کا فیصلہ کرلیا گیا- چاول کی برآمد پر انکم ٹیکس کی شرح ایک سے نصف فیصد کردی گئی- ڈبوں میں بند مچھلی اور اشیائے خوردنی کی برآمد پر ٹیکس بھی نصف کردیا گیا ہے- بوتلوں اور ڈبوں میں خوردنی تیل برآمد کرنے کی اجازت دی جارہی ہے-

پابندیاں اٹھانے کا اطلاق سب پر ہوگا

وفاقی حکومت نے بھرتیوں پر سے جو پابندیاں اٹھائی ہیں اس کا اطلاق تمام وزارتوں اور خودمختار اداروں پر بھی ہوگا- تمام صوبائی حکومتوں کو بھی ہدایات جاری کر دی گئیں-

معذوروں کے لئے کوٹہ

وفاقی کابینہ کے حالیہ فیصلے کے مطابق مستحق اور معذور افراد کے لئے 10 فیصد کوٹہ مختص کردیا گیا ہے- کوٹہ سسٹم کا بل بھی قومی اسمبلی سے جلد منظور کرانے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے-

مقبوضہ کشمیر میں گھمسان کی جنگ

مقبوضہ کشمیر میں گھمسان کی جنگ کی اطلاعات ملی ہیں- مجاہدین نے کئی افسروں سمیت 70 فوجی مار دیئے- بانہال میں لشکر طیبہ کے مجاہدین نے بھارتی کیمپ پر ہینڈ گرینڈ میزائلوں اور راکٹوں سے دھاوا بول دیا- کیپٹن اور صوبیدار سمیت 35 فوجی ہلاک ہو گئے- حزب المجاہدین نے اٹاری' بیدار' پونچھ میں درجنوں بھارتی فوجی مار دیئے- تحریک جہاد نے بھارتی چوکی پر حملہ کیا- 19 فوجی ہلاک ہو گئے- بھاری اسلحہ مجاہدین نے اپنے قبضے میں لے لیا- بھارتی فوج نے تین مکان نذر آتش کردیئے-

مجاہد تنظیموں کو آپس میں لڑانے کی سازش

حرکت المجاہدین کے مرکزی امیر فضل الرحمان خلیل نے خبردار کیا ہے کہ مجاہد تنظیموں کو آپس میں لڑانے کی سازش تیار ہو گئی ہے- اس سازش کے تحت مغربی خبر رساں ادارے حرکت میں آچکے ہیں- واپسی کی خبریں شائع ہونے کے بعد ہمارے ساتھی ایک دوسرے کے بارے میں غلط فہمیوں کا شکار ہو جاتے ہیں- بعض انگریزی اخبارات پر بددیانتی کا الزام لگایا گیا ہے- حرکت المجاہدین کے امیر نے کہا کہ ہم واپسی کی جھوٹی خبروں سے تنگ آچکے ہیں- عوام واپسی کی خبروں پر یقین نہ کریں- زبان بند نہیں کریں گے-

پولیس مقابلہ میں ایس پی کینٹ لاہور ہلاک

لاہور شہر میں فیروز پور روڈ پر چونگی امرسدھو کے قریب ڈاکوؤں کے مقابلہ میں ایس پی کینٹ عبدالصمد شاہ گولی لگنے سے ہلاک ہوگئے اور ایک کانسٹیبل زخمی ہوا- پولیس نے جوابی کارروائی کرکے دونوں ڈاکوؤں کو ہلاک کردیا- صبح ساڑھے دس بجے تین ڈاکوؤں نے ڈیفنس سے ایک کار چھینی پولیس نے تعاقب کیا تو گاڑی چھوڑ کر کھیتوں میں گھس گئے اور ایک بس اغوا کرلی- ایس پی کینٹ نے بس کے آگے آکر گاڑی روکی اور ڈاکوؤں کو باہر آنے کو کہا تو انہوں نے سیدھی سینے میں گولی ماردی بعد میں فائرنگ شروع ہوگئی-

کارگل کے لئے پاکستان نہیں کھوسکتے

سپیکر اسمبلی الٰہی بخش سومرو نے کہا ہے کہ ہم کارگل کے لئے پاکستان نہیں کھوسکتے جنگ نہیں امن چاہتے ہیں- وزیراعظم نے قوم کو جنگ سے بچالیا- اگر جنگ چھڑ جاتی تو اقتصادی بدحالی پیدا ہو جاتی- یہ پاکستان کی کامیاب سفارتی کوشش ہے کہ امریکہ مسئلہ کشمیر حل کرانے میں اتنی دلچسپی لے رہا ہے-

قاضی لاہور میں

امیر جماعت اسلامی امریکہ کے دورے کے بعد لاہور پہنچ گئے ہیں انہوں نے دوسری جماعتوں کے ساتھ مل کر تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے-

آٹے کی قیمت میں اضافہ

فلور ملوں کے مالکان نے آٹے کی قیمت بڑھانے کا فیصلہ کرلیا ہے- اب آٹے کا تھیلا 159 روپے میں ملے گا- نئی قیمتوں کا اطلاق یکم اگست سے ہوگا- فلور ملوں نے رضاکارانہ طور پر 14 روپے فی من کمی کا فیصلہ واپس لے لیا-

مجاہدین کے آئندہ پروگرام

لشکر طیبہ کے حافظ سعید نے کہا ہے کہ ہم نے مشرقی پاکستان کا قرض چکانا ہے ہم بھارت کے اندر ہر جگہ پھیل جائیں گے- مجاہدین کے لئے ہر راستہ سری نگر جاتا ہے- بھارت کو ٹکڑے ٹکڑے کردیں گے- جلد قوم کو بڑی خوشخبری سنائیں گے-

کراچی کے شہریوں کی گفتگو

بی بی سی نے کراچی کے شہریوں سے گفتگو کی ہے اس میں شہریوں نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر وقت جہاد کے لئے تیار رہنے کی ہدایت دی- اب جنگ سے مسلمان بھاگتے ہیں- بعض لوگوں نے کہا کہ ایٹمی ہتھیاروں سے فائدہ اٹھانا چاہئے تھا- حملہ کردیتے اور سبق سکھا دیتے- ایک دوکاندار نے کہا کہ کاروبار ختم ہوگیا تھا-

پاکستانی فوجیوں کی لاشوں کا مسئلہ

بھارت نے پاکستانی

ربوہ میں بجلی کی رو میں بار بار تعطل

ربوہ: - ربوہ کے شہری بجلی کی رو میں بار بار کے تعطل سے سخت پریشان ہیں- گذشتہ چند دنوں سے یہ سلسلہ جاری ہے کہ ایک دن میں کئی بار بغیر پیشگی اطلاع کے بجلی بند ہو جاتی ہے- دوپہر کی سخت گرمی میں' رات کو غرضیکہ بجلی کی بندش کا کوئی ٹائم مقرر نہیں- گرمی اور حبس کے موسم میں بجلی کی بندش سخت تکلیف کا موجب بن جاتی ہے- اہل ربوہ نے محکمہ بجلی کے ارباب اختیار سے صورت حال کی اصلاح کا مطالبہ کیا ہے-

فوجی افسروں کی لاشوں کو پراپیگنڈہ اور بلیک میل کا ذریعہ بنالیا ہے- بھارت نے کرنل شیر' میجر اقبال اور کیپٹن امتیاز کی لاشوں کی واپسی کے لئے یہ شرط رکھی ہے کہ پاکستان تحریری طور پر یہ اقرار کرے کہ یہ پاکستانی فوجیوں کی لاشیں ہیں اور ان کی واپسی کی درخواست کرے- پاکستان نے کہا ہے کہ لاشیں دیکھے بغیر کیسے کہا جاسکتا ہے کہ یہ پاکستانی فوجی افسروں کی لاشیں ہیں- لاشوں کی شناخت پاکستان میں ہی ہوسکتی ہے-

کشمیری دباؤ نہ ڈالیں

آزاد کشمیر کے سابق صدر اور سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم خان نے کہا ہے کہ کشمیری اتنا دباؤ نہ ڈالیں کہ پاکستان جان چھڑانے پر آجائے- نواز شریف نے امریکہ جانے کا فیصلہ کرکے قوم کو ایٹمی جنگ سے بچالیا-

نواز شریف کی سیاسی بقا

ممتاز جریدے ایشین ایج کے مطابق وزیراعظم نواز شریف کی بقا اسی میں ہے کہ پاک بھارت مذاکرات جلد شروع ہو جائیں-

نواز شریف حمایت حاصل نہ کرسکے

امریکی رسالے ٹائم نے کہا ہے کہ نواز شریف اپنے موقف پر امریکی حمایت حاصل نہ کرسکے- وزیراعظم کی ساکھ کو سخت دھچکا لگا ہے- ان کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے-

ناکام واجپائی کو ہیرو بنادیا

جماعت اسلامی کی خواتین نے راولپنڈی میں مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف نے ناکام واجپائی کو ہیرو بنادیا-

پی ٹی وی نشریات پر پابندیاں ختم

بھارت نے پاکستان ٹیلی ویژن کی نشریات پر عائد پابندیاں ختم کر دی ہیں- بھارت نے پاک بھارت کشیدگی کی گرما گرمی میں پی ٹی وی کی نشریات دیکھنے پر پابندی عائد کی تھی-

سیلاب کا امکان نہیں

سرکاری اداروں نے کہا ہے کہ سردست ملک میں کسی طرح سے بھی سیلاب آنے کا امکان نہیں- تمام دریا معمول کے مطابق بہہ رہے ہیں-

اپنی ہومیو پیتھک ضروریات کے لئے ہمیں یاد فرمائیں
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز
گلوب
ٹمبر کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ لاہور

سیل- سیل- سیل
برقعوں کے کپڑوں میں حیرت انگیز لوٹ سیل

موجودہ ریٹ	سابقہ ریٹ
290	380
310	400
350	450
400	500
425	550
450	600

ایکسپورٹ کوالٹی کے تیار برقعوں کی قیمتوں میں بھی حیرت انگیز رعایت سیل محدود مدت کے لئے ہے-
کوالٹی اور اعتماد کا نام
ایم- اشرف ٹیلرز اینڈ ریڈی میڈ گارمنٹس گول بازار ربوہ
فون دوکان 211365 رہائش 04524-211365

جلسہ کیلئے سستی ٹکٹیں
جلسہ میں شمولیت کیلئے سستی ترین ایئر ٹکٹوں کے حصول کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی-
گلیکسی ٹریول سروسز
(پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس- ایجرٹن روڈ- لاہور
فون- 6310449, 6367099, 6366588